© rasailojaraid.com

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

ظلم ہرگز روا نہیں ہوتا

ظلم کرتا ہے جو کسی پر بھی
اس کا اپنا بھلا نہیں ہوتا

ہوتی دست یا برابر کا
ظلم ہرگز روا نہیں ہوتا

اہلِ ثروت جو مال زادے ہیں
چَین ان کو ذرا نہیں ہوتا

اچھی پوشاک کے پہننے سے
آدمی کچھ بڑا نہیں ہوتا

لمحہ لمحہ جو ظلم سہتے ہیں
آخر ان کا خدا نہیں ہوتا!

اچھے لوگوں کی یہ نشانی ہے
ان میں غصّہ ذرا نہیں ہوتا

بات احساس سے ہی بنتی ہے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

اچھے وقتوں کے دوست ہیں سارے
کوئی مشکل کشا نہیں ہوتا

میں نے دیکھا حسین لوگوں کو
سچا جذبہ ذرا نہیں ہوتا

دینِ اسلام ہے ادب آموز
اس میں چوں و چرا نہیں ہوتا

خالی الفاظ ہی میں ٹرخانا
نیکیوں کا صلہ نہیں ہوتا

ہے عبادت کسی کا دل رکھنا
خرچ اس پر ذرا نہیں ہوتا

شوم سے اور بخیل زادے سے
خوش کبھی بھی خدا نہیں ہوتا

اصل سے اپنی جو کہ کٹ جائے
ایسا پودا ہرا نہیں ہوتا

دیا مٹی کا تو جلا بھائی!
بس اسے واپ ڈا نہیں ہوتا

جان کر جو برائی کرتا ہے
کوئی اس سے برا نہیں ہوتا

جھوٹ دن رات بولتا ہے جو
اسے احساس ذرا نہیں ہوتا

ایک عرصہ ہوا ہے چُپ سادھے
شیخ نغمہ سرا نہیں ہوتا!

© rasailojaraid.com